علاوہ ازیں اگر ایک باپ باوجود اس قدر احترام کے اپنے کسی لخت جگر کی زندگی کا چراغ گل کر دے تو پھر اس باپ پر دیت واجب ہوگی۔ جو کہ خود اس کے اپنے مال سے تین سالوں میں ادا کی جائے گی۔ اور بصورت مصلحت عدالت کے استصواب رائے سے تعزیر کا بھی مستحق ہے۔ لیکن از روئے شرع والد پر قصاص نہیں ہے۔

وھذہ الدیات کلھا علی العاقلہ الا فی قتل الاب ابنہ عمد فانھا فی مالہ فی ثلاث سنین ولا تجب علی العاقلہ (فتاوی عالمگیری جلد سادس ص ۲۴)

ترجمہ۔ دیگر تمام دیات قاتل کی عاقلہ سے لیے جائیں گے۔ البتہ باپ اگر بیٹے کو قتل کرے تو اس کی دیت باپ کے مال سے تین سالوں میں کی جائے گی عاقلہ پر واجب نہیں ہے۔

میں آخر میں لاعلم محبان دین سے عرض کروں گا کہ خدارا اس دین کا دارومدار نقل پر ہے اور عقل پر نہیں ہے لہذا اس میں ذاتی رائے کو دخل نہ دیجیے۔

مستند علماء سے بات پوچھ کر سپرد قرطاس کیا کریں۔ تاکہ کسی کی گمراہی کا ذریعہ نہ بنے اور اگر کوئی خواہ مخواہ عناد سے کام لے تو پھر ارباب اختیار پر لازم ہے کہ ایسے غیر ذمہ دارانہ بیانات پر مواخذہ کریں۔

علامہ شمس الحق افغانی کی یاد میں!

بہارِ علم پر چھائی ہے ویرانی ہی ویرانی
جدا جب سے ہوئے ہم سے جناب حضرت افغانی

جہانِ علم میں باقی نہیں وہ پہلی سی رونق
بہت آئے مگر آیا نہیں تیرا کوئی ثانی

کہاں وہ شمسِ حق لوگو! کہاں یہ شمس دنیا پھر
کہ اس کی روشنی باقی اور اس کی روشنی فانی

مفسر تھے محقق تھے محدث تھے مورخ تھے
وہ رازی، تفتزانی، عسقلانی اور شیبانی

علوم ظاہری میں دورِ حاضر کے وہ قاسم تھے
علوم باطنی میں دورِ حاضر کے تھے جیلانی

بیاں میں وہ تسلسل اور زباں میں اتنی شیرینی
کہ مشکل بات بھی لوگوں کو سمجھا دیں بآسانی

بہت کم لوگ دیکھے ہیں ہوں جن میں وصف یہ دونوں
کہ رتبہ اس قدر عالی مگر با خندہ پیشانی

چراغِ علم و حکمت تا دمِ آخر جلا رکھا
ہمیشہ یاد رکھے گا زمانہ تیری قربانی

تعارف کیا کرائے گا تو راسخ اس کا دنیا کو
کہ جس کی شخصیت ہے کل جہاں میں جانی پہچانی

(عبدالرؤف صاحب راسخ)

حکومت پاکستان۔ دفتر چیف کنٹرولر درآمدات و برآمدات

C.C PAKISTAN I.&E.

اسلام آباد ۱۶/۱۰/۸۴

امپورٹ ٹریڈ کنٹرول

پبلک نوٹس

عنوان - پاک چین بارٹر - نمبر ۱۳ - مورخہ ۱۲/۷/۸۴ کے تحت ایلوکیشنز۔

نمبر ۴۶/۸۴(I) امپورٹ - I: امپورٹر حضرات کی اطلاع کے لئے یہ مشتہر کیا جاتا ہے کہ پاک چین بارٹر نمبر ۱۳ مورخہ ۱۲.۷.۸۴ کے تحت مندرجہ آئٹموں کی درآمد کے لئے درآمدی پالیسی آرڈر ۱۹۸۴ء کی مراعات کے مطابق فوری استعمال کے لئے فنڈز دستیاب ہیں۔

نمبر شمار	آئٹمیں	سیریل نمبر درآمدی پالیسی آرڈر ۱۹۸۴ء یا - پازیٹو لسٹ
۱۔	ٹولز اور ورکشاپ ایکوپمنٹ	سیریل نمبر ۱۸ - پارٹ - بی انیکس - II اور سیریل نمبر ۵۳۱ آف پازیٹو لسٹ
۲۔	سینٹری ویر	سیریل نمبر ۱۵ - پارٹ - بی آف انیکس - II
۳۔	چینی کے برتن یا پورسلین ٹیبل ویر (صرف گھریلو)	سیریل نمبر ۴ - پارٹ بی آف انیکس - II
۴۔	کیمیکل ایلیمنٹس اور کمپوننٹس	سیریل نمبر ۱۲۶، ۱۲۷ اور ۱۲۸ پازیٹو لسٹ
۵۔	(۱) پیپر	سیریل نمبر ۲۳۸ پازیٹو لسٹ
	(۱۱) پیپر بیگز برائے پیکنگ سیمنٹ اور کاربن بلیک	سیریل نمبر ۲۳۹ پازیٹو لسٹ د آئی پی او ۱۹۸۴ء کے پیرا - ۵ پہ منحصر ہے۔
۶۔	اسٹیشنری	سیریل نمبر ۸۳ (M) پازیٹو لسٹ
۷۔	آئرن اور سٹیل پروڈکٹس	سیریل نمبر ۳۸۴ اور ۴۶۱ تا ۴۷۹ پازیٹو لسٹ
۸۔	میڈیکل اور فارماسوٹیکل پروڈکٹس	سیریل نمبر ۲۱ پازیٹو لسٹ
۹۔	چائے	سیریل نمبر ۸۸ پازیٹو لسٹ

۲۔ خواہشمند اور امپورٹر حضرات کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ اپنی درخواستیں سادہ کاغذ پہ درآمدی طریقوں اور ریگولیشنز برائے ۸۵-۱۹۸۴ء پر ہینڈ بک کے اپنڈکس V میں دے گئے مجوزہ پروفارما پر جو کہ ۲۷۵ چیف کنٹرولر درآمدات و برآمدات کی طرف سے جاری شدہ ہو، پیش کرے۔ درخواستیں بنک پے آرڈر مجوزہ لائسنس فیس کے ساتھ ۱۵-۱۱-۸۴ تک اپنے اپنے نامزد بنکوں کی وساطت سے متعلقہ لائسنسنگ کاؤنٹروں پر پیش کردیں۔

۳۔ اگر درخواستیں بے بہا رقم کے لئے ہوں گی یا درخواست کردہ لاگت رقوم دستیاب فنڈز سے تجاوز کر جاتی ہے تو ایسی صورت میں چیف کنٹرولر درآمدات و برآمدات جیسا بھی مناسب سمجھیں گے۔ لائسنسنگ کی بنیاد طے کریں گے۔

(سعید اے زیدی) ڈپٹی کنٹرولر برائے چیف کنٹرولر درآمدات و برآمدات

F.No.1(21)/84-BR

PID(1) 1566/12

ملٹری انجینئر سروسز

ٹینڈر نوٹس

۱۔ ڈی۔ ڈبلیو اینڈ چیف انجینئر (پی اے ایف) پشاور کینٹ کو سی ایم ای ایس (پی اے ایف) پشاور ایریا کے تحت چند سہولیات کی فراہمی (ریفرنس نمبر ۳۶۸۳) کے لئے پری کوالی فیکیشن اور ٹینڈر کے اجرا کے سلسلے میں اے سی ای / سی ایم ای ایس / جی ای / اے جی ای سے دستیاب مجوزہ فارموں پر ۵ نومبر ۱۹۸۷ء تک درخواستیں مطلوب ہیں۔

۲۔ صرف وہ فرمیں / ٹھیکیداران جو ایم ای ایس یا دیگر سرکاری / محکموں میں کسی منظور شدہ فہرست میں "بلا حد" کے لئے مندرج ہوں اور اسی نوعیت کے کام کا تجربہ رکھتے ہوں درخواستیں ارسال کر سکتے ہیں۔

۳۔ ایم ای ایس کی منظور شدہ فہرست میں مندرج نہ ہونے والے ٹھیکیداروں / فرموں کو اپنی درخواستوں کے ساتھ متعلقہ محکمہ کی مناسب فہرست میں مندرج ہونے کا ثبوت۔ مالی ساکھ کی سٹیٹمنٹ ہمراہ ضروری بنک سرٹیفکیٹ سابقہ تجربہ جس میں درج ذیل پیرو فارما پر گذشتہ دو سالوں کے درمیان انجام دے گئے اور زیر دست کاموں کی تفصیلات اور کام کی نوعیت درج ہو۔ مجاز اتھارٹی سے باقاعدہ تصدیق کرکے فراہم کرنا ہوگا۔
انہیں ۵۰۰/- روپے کی ایف ڈی آر بھی بطور زر بیعانہ فراہم کرنی ہوگی۔

نمبر شمار	گذشتہ دو سالوں کے درمیان تکمیل شدہ اور زیر دست کاموں کے نام	ایجنسی یعنی پی ڈبلیو ڈی / سی ڈی اے) وغیرہ	کام کی مالیت	مقررہ مدت (مہینوں میں)	کام شروع کرنے کی تاریخ	عرصہ تکمیل	زیر دست کاموں کی فی صد پیراگریس	انجینئر انچارج کی جانب سے ہر کام کے بارے میں محکمانہ کارکردگی کی رپورٹ

PID (P) 863

کوٹیشن مطلوب ہیں

سرحد ترقیاتی کارپوریشن برائے جنگلات کو انگلش ٹائپ رائٹر مشینوں کی سپلائی کے لئے مندرجہ ذیل ساخت اور سائز کے لئے سربمہر کوٹیشن مطلوب ہیں۔

نمبر شمار	نام ٹائپ رائٹر مشین	سائز
۱۔	اے۔بی۔سی (سٹیل باڈی)	9½"، 13½"، 15½"، 18¼"، 22"، 24"، 26" اور 28"
2۔	اولمپیا (سٹیل باڈی)	9½"، 13½"، 15½"، 18¼"، 22"، 24"، 26" اور 28"
3۔	اولیوٹی (سٹیل باڈی)	9½"، 13½"، 15½"، 18¼"، 22"، 24"، 26" اور 28"

مختصر شرائط

۱۔ کوٹیشن بذریعہ ڈاک دفتر زیر دستخطی کو مورخہ ۲۱ اکتوبر ۱۹۸۴ء کو صبح گیارہ بجے تک پہنچ جانے چاہئیں۔

2۔ زیر دستخطی کو اختیار ہوگا کہ کسی بھی ٹینڈر کو وجہ بتلائے بغیر مسترد کردے۔

3۔ کوٹیشن کے منظوری کے بعد کوٹیشن دہندہ پندرہ (5) یوم کے اندر ٹائپ رائٹر مشین دفتر زیر دستخطی کو سپلائی کرے گا۔

4۔ رقم کی ادائیگی مشینوں کی سپلائی اور معائنہ کے بعد کی جائے گی۔

عبداللہ خان خٹک

منیجر فارسٹ اپریشن۔ ایف۔ڈی۔سی

ملاکنڈ سرکل۔ بمقام (گل کدہ)

سیدو شریف۔ سوات

INF(P) 2284